

ناول: تم نورِ دل ہو ایس مروہ مرزا ----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

ناول: تم نورِ دل ہو

کتاب نگری اسپیشل

ایس مروہ مرزا

ان سب ویب، بلاگ، یوٹیوب چینل اور ایپ والوں کو تنبیہ کی جاتی ہے کہ اس ناول کو چوری کر کے
پوسٹ کرنے سے باز رہیں ورنہ ادارہ کتاب نگری اور رائیٹرز ان کے خلاف ہر طرح کی قانونی کارروائی
کرنے کے مجاز ہوں گے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

(14۔ چودھویں قسط)

(تھرڈ لاسٹ ♥)

ساری فیملی پہلے ہی فارم ہاؤس پہنچ چکی تھی کیونکہ ساری سجاوٹ اور تمام تیاریاں سب مل کر ہی کر رہے تھے۔
آئندہ بوا، اسواری، اور ربیعہ تینوں کھانے کا انتظام دیکھ رہی تھیں اور خاص طور پر خصوصی لوازمات کی تیاری کی
گئی۔

Posted On Kitab Nagri

دوسری سمت جائشہ پچھلے پانچ منٹ سے شائیل کا دایاڈریس پہننے واش روم میں گھسی ہوئی تھی اور جناب بے قراری اور بے تابی سے نکھرے تروتازہ سے انداز میں ڈریسنگ کے سامنے اپنے وجہہ سراپے کو دیکھ رہا تھا۔ مکمل بلیک میں اسکا حسن مہبوت کر دیتا معلوم ہوا، خوشیوں میں رچا بسا وہ آہٹ پر مڑا تو بلیک اینڈ سلور بیڈروالی لانگ میکی میں کسی چاند کی پہلی کرن کاروپ دھار لیتی جائشہ کی خوبصورتی پر تھم سا گیا۔ اپنے حواس جو اس حسین اور آفت جائشہ کی جھلک سے خطا ہو گئے، اسکی گلاب ہو جاتی صورت دیکھ کر واپس لوٹے۔

وہ خود اپنی برتھ ڈے بھلائے بڑی اجلت میں شائیل کے لیے فرمائش پر بھی تھی۔ یا قوتی لبوں پر قندھاری رنگ شائیل کے دل کی دنیا بھا گیا، سمو کی آنکھوں والی یہ دلربا جہاں روپ اب شائیل صدیقی کا مرغوب، اسکے چہرے کی ہر کرن اسکی من پسند تھی۔

محصور کن سادصار جائشہ کی نازک کمر کے گرد بنائے وہ بنا کسی مزاحمت کے ان گلاب کے نعم الہل ہوئوں کا صدقہ اتار گیا۔

شدت میں آج خماری اور بے پناہ چاہت تھی کہ تنفس پر کوئی بوجھ نہ حاوی ہوا، ایک دوسرے تک پہنچتی مہکتی سانسوں کے پر زور جھونکے دونوں کے لبوں پر بھیگا سا تبسم لے آئے۔

ناول: تم نوید دل ہو ایس مر وہ مرزا ----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

جائشہ نے ان مقابل کی پر اسرار نگاہوں سے لرز کر پلکیں جھپکائیں، اور اپنا سار اودھیان جھٹیل شائیل کے اپنے دل سے جوڑنے پر دھڑکنوں کی سمت لگایا۔

جس طرح وہ جائشہ کی ہتھیلی اپنے سینے سے لگا رہا تھا ویسے اپنا ہاتھ جائشہ کے دل سے لگایا۔

ایک پل دونوں کے دل کی دھڑکن ہم آہنگ ہو کر مچلی۔

"تم واقعی نور ہو میرا دل، اللہ مجھے تم سے کبھی جدا نہ کریں۔۔۔۔۔، پیپی برتھ ڈے میری جان۔۔۔۔۔"

آنکھوں کا وصال اور خوشی کی تمازت سب اخیر دلکش تھا مگر سب سے پیاری وہ چمک تھی جو جائشہ کو اس و ش پر اپنے چہرے پر اترتی محسوس ہوئی۔

"مجھے تو یاد ہی نہیں تھا، نتیجہ یک یو۔۔۔۔ اور جدائی کی بات کیوں کی۔۔۔۔ یہ دل کھرے آپکا شنائیل، تاحیات میری زندگی کے ہر سکہ کا تعلق آپ سے ہے"

دیکھو مگر لو دیتے لہجے میں وہ اپنے دل پر شائیل کا دھر ہاتھ دبا کر اگلے ہی پل اسکی گردن میں نازک سے ہاتھیں ڈالے گئے جاگلی۔

فرحت، سکون، قرار اور راحت کا سرچشمہ تھا اب ہر وہ لمحہ جس میں شائیل اسے خود سے قرین محسوس کرتا۔

شدت بھرے حصار میں لیے وہ اسکا نرم سا وجود بھینچ گیا، کندھے پر دکتے لبوں کی مہر رکھتے ہی حدیں تمام کیں۔

ناول: تم نور دل ہو ایس مردہ مرزا ----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

اور وہ اس حصار جان میں از سر نو زندگی محسوس کر رہی تھی۔

دھیرے سے وہ کچھ سے بعد جائشہ کو شانوں سے پکڑ کر روہر لایا، دلربانے پلکیں اٹھا کر چوڑے سینے کو دیکھا وہیں سے جذبات سے چورنگا ہوں سے نگاہیں جا ملیں۔

نظریں ملیں تو پھر سے دل دھڑک اٹھے۔

"آئی جیو آگک سر پر از فار یو، ایک نمبر کا کنجوس ہوں مانتا ہوں۔ ابھی تک تو تمہارا منہ دیکھائی کا تحفہ تک نہیں دیا دل لیکن کچھ اور تمہارے لیے لیا ہے"

لہجے میں محبت سموئے وہ جائشہ کا من موہنا چہرہ ہاتھوں میں بھرے اپنی نالا نکتی بھی تسلیم کیے مسکرایا تو وہ بھی ہلش کرتی ہنسی۔

"آپ سے بڑا تحفہ ہو گا کیا مائی سوئیٹ ہسبنڈ، آپ نے مکمل کیا مجھے۔ یہ شرف میرے لیے اس کائنات کے ہر سکھ سے افضل ہے"

وہ بھی شوخ اور مخمور ہوئی، کیونکہ اب اسکا شائیل پیارا، بے ضرر اور مہربان جو تھا۔

اس کمپیمنٹ پر شائیل نے جائشہ کی پیشانی چومی اور اسکے دونوں ہاتھ باری باری لیوں سے چھوئے۔

ناول: تم نور دل ہو ایس مردہ مرزا ----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

"لیکن تم میری محبت اور چاہت کی ہر شدت کی مستحق ہو اور یہ میری طرف سے اسی لیے ایک چھوٹا سا گفٹ ہو گا"

لہجہ جذب سے لبریز تھا، جائشہ نے مسکراہٹ حسین کیے مان لیا۔

"ٹھیک ہے۔ پھر دیکھا دیں۔۔۔ آپکی چاہت اور شدت سے تو ویسے بھی عشق ہے دل کو"

جائشہ کے دلنشین سے اقرار پر تو اک الگ ہی سرشاری تھی جو شائیل کی رگ و جان میں اتر گئی۔

مضبوطی سے جائشہ کا ہاتھ تھامے وہ پر شوق سی نگاہیں اس حسینہ پر ڈالتا اپنا کوٹ اٹھائے تیزی سے باہر کی جانب لپکا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

تاحد نگاہ تک پھیلی اخیر دلکشی، دلفریبی اور ایسا حسن کے آنکھیں خیرہ ہو جاتیں۔
www.kitabnagri.com

بے انتہا خوبصورت اور آنکھوں کو فرحت دیتی سجاوٹ کی گئی تھی، مین ڈور سے لے کر فارم ہاوس کے داخلی دروازے تک مہکتے چمکتے موسمی پھول اپنی بہار دیکھا رہے تھے، سب کے چہرے خوشی اور مخمور جذبات کے عکاس تھے۔

آنکھوں میں چمک، ہونٹوں پر مسکراہٹ اور چہرے پر خوشیوں کا ٹوٹ احساس۔۔۔۔

ناول: تم نور دل ہو ایس مردہ مرزا ----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

آدم، اسواری، ربیعہ، شمن، مختار، مابین، صالح، رداسب کے چہرے خوشی اور مسکراہٹ کی تمازت سے نکھرے تھے، سب ایک سے بڑھ کر حسین معلوم ہو رہے تھے۔

پھر کچھ فاصلے پر آرام دہ صوفوں پر براہمان ناہید بیگم اور ارسلان صاحب سب بچوں کی ان خوشیوں کے دائمی ہونے کے لیے دعا گو تھے۔

آئمہ بوا اور گل خان کے دل بھی دعائیں دیے تھک نہ رہے تھے۔

بہت ہی پیارا ایک خاص اسواری اور ردانے مل کر بنایا تھا، اور ربیعہ نے اسے مہارت سے سجانے کی ڈیوٹی لی۔ اور پھر جس کا انتظار تھا وہ شہکار آگیا، دو رپوچ کے قریب رکتی گاڑی نے سب کی توجہ اپنی سمت مبذول کی۔ شائیل صدیقی کی پراسراری مہکی نگاہوں کا سایہ پائے وہ بھی مسکائی، جو گاڑی سے اتر کر گھومتا ہوا اسکی جانب لپکا۔

www.kitabnagri.com

ممنور اتراہٹ کے سنگ گاڑی کا دروازہ کھولا اور اپنے دل کے واحد نور کی آنکھوں ہی آنکھوں سے نظرتاری اور اپنی چوڑی ہتھیلی جائشہ کی سمت بڑھائی۔

"اپنی اس پیاری سی سرزمین پر قدم سدھارو نور دل"

ناول: تم نور دل ہو ایس مردہ مرزا ----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

دل موہ لیتا، عمر بھر کے لیے مقید کر لیتا لہجہ اور بے شمار چاہت سے بھری آواز اور مسکراہٹ لیے وہ جانشہ کا ہاتھ
تھامے باہر لایا۔

وہ جو پہلے ہی خوشیوں کی زیادتی پر ہلکان تھی، اپنے سامنے کسی شہزادی کے محل کے جیسی سبھی اس دنیا کو دیکھ کر
شادی مرگ کی سی کیفیت میں اتری۔

"یہ----- بیوٹی فل----- شائیل یہ"

خوشی کے مارے جانشہ سے کچھ بولا ہی نہ گیا، بس وہ اس فارم ہاؤس کو دیکھ کر ہی تھم گئی۔

دنیا جہاں کے مانوسارے قفقے اس چار دیواری پر نسب کر دیے گئے تھے، اتنا چمکیلا، آتنا خوشبودار-----
جانشہ دنگ تھی۔

یقیناً اس چمکتی دنیا کا سارا نور بھی شائیل کے نزدیک اسکی جانشہ کی چمک کے آگے پیکا تھا۔

www.kitabnagri.com

دیکھتے ہی دیکھتے سیاہ آسمان بھی رنگ برنگی آتش بازی سے گونج اٹھا۔

لان میں مہکتے مسکراتے پیاروں نے ہنس کر تالیاں بجائیں، سب ہی آتش بازی دیکھ کر کھکھلا رہے تھے۔

اور جانشہ-----

وہ اپنے پہلو میں آباد اپنی روح جیسے اس شخص کو مبہوت ہوئے کتنے ہی ثانے تکتی گئی۔

ناول: تم نور دل ہو ایس مردہ مرزا ----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

اتنی کہ اسکی گہری سموکی آنکھیں نمی سے بھرنے لگیں۔

خفیف سا بگھر کر شائیل نے منصوچی گھوری سے نوازا اور انگلی کی نرم پور سے وہ آنسو جذب کیے۔

"کبھی مت رونادو، تمہارے آنسو میرا خسارہ بنتے ہیں۔ یہ کچھ بھی نہیں ہے، میرا دل تو چاہ رہا تھا اس پوری دنیا کے سارے رنگ تم پر بچاؤ کر دوں، ساری روشنیاں تمہارے اطراف پھیلا دوں۔ سا لگرہ بہت مبارک ہو" اپنے مضبوط ہاتھ میں جائشہ کا مرمریں ہاتھ لیے لبوں سے لگاتار وہ جذب سے محو کلام تھا اور وہ بدلے میں اسے سینے سے جا لگی۔

"یہ بہت زیادہ ہو گیا، تھینک یو سوچ شائیل۔۔۔۔۔ میرے اس دن کو تو آپکا ساتھ ہی خاص بنا دیتا۔۔۔۔۔ یہ سب بہت خوبصورت ہے بالکل آپکی طرح"

سینے سے لگی وہ جذبات کی لو سے بھرے لہجے میں تسلیم کرتی نم سانس کا کی اور پھر دونوں نے ایک دوسرے کا ہاتھ تھامے ماربل کی اس لمبی راہداری پر ہم قدم چلنا شروع کیا۔

سب گھر والے غار ہوتی نگاہوں سے ان دو کا صدقہ اتار رہے تھے، آسمان پر پھیلتی روشنیاں انکے نام پر واری جا رہی تھیں۔

ماربل کی روش گل کو کب سے بھرتی گئی، پتیاں بچاؤ ہوتی گئیں۔

ناول: تم نور دل ہو ایس مردہ مرزا ----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

آنکھیں ملتی اور دل دھڑکتے رہے۔

ڈیلیا کے پھولوں کی پتیاں تعظیم میں ان دو کے قدموں تلے بچھتی جا رہی تھیں۔

گل باشم برف کے گولوں کی مانند ان دو کے دھڑکتے رتن کی کشش رکھتے سراپوں پر اتر رہے تھے۔

گل زبانے جذبوں کے سنگار کو چار چاند لگائے، وہ دونوں خوابوں کے گھر کے دو خوش باش ہاں تھے۔

گل برگ، گل پیادہ نے اپنے سراپے قربان کرنے شروع کر دیے۔

گل چاندنی مہک اور گل دو پہر لہک رہے تھے، ان دو کا حسن بخ ہواؤں نے لہر الہا کر دگنا کیا۔

وہ گل پیر ہن اور گل نیلو فر کی جوڑی جسے آج آسمان و زمین نے اک دو بے کے لیے تاحیات دھڑکنے کی دعا دی

اب سب تک پہنچ آئے۔

باری باری سب نے جائشہ اور شائیل کو تاعمر ساتھ رہنے کی دعائیں پیش کیں، بھر بھر کر جھولیاں سکون مانگا۔

ساگرہ کا گانا سب نے مل کر گایا، وہ ہنستی کھکھلاتی، چمکتی اور چمکتی سی جائشہ شائیل صدیقی اپنی زندگی کی سب سے

خوبصورت شب پر ثار ہوئی۔

آج لگا جیسے زندگی بھر کے سارے خسارے پر ہو گئے ہوں، آج لگا جیسے زندگی کامل ہو گئی ہو۔

ناول: تم نور دل ہو ایس مردہ مرزا ----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

مگر یہ رات شائیل اور جائشہ کی زندگی کی آخری پرسکون رات تھی، انکے تعلق کے اس پورے چاند پر گرہن لگنے والا تھا۔

انتہائی مہبت ناک گرہن-----

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

رات گیارہ تک سب واپسی کے لیے چلے گئے تھے جبکہ جائشہ اور شائیل کو سب نے ہی آج کی رات وہیں رکنے پر منالیا تھا۔

ویسے بھی اتنی ساری سجاوٹ اور اتنا اہتمام ان دو کے لیے ہی تھا تبھی دونوں آج کی یہ رات مزید سبیش کرنے والے تھے۔

شائیل سب کو سی آف کرتا واپس آیا تو جائشہ کو لان میں لگے بے شمار پھولوں کے پاس کھڑے اپنی انگلیوں سے انکے سراپے چھوتے دیکھ کر وہ گہری مسکراہٹ لبوں پر سجاتا دھیرے سے اسکے قریب آیا اور دونوں بازو جائشہ کے گرد لپیٹے بے خود ہوئے گال چومی جو اس پیار اور سکھ کو لفظوں میں بیان کرنے سے بالکل قاصر تھی۔

"مجھے اتنا سب دیکھ کر ڈر سا محسوس ہو رہا ہے، جیسے یہ اک خواب ہے اور پلک جھپکتے ہی ٹوٹ جائے گا۔ آپ مجھ سے دور تو نہیں ہوں گے ناں"

Posted On Kitab Nagri

بے تابی سے شائیل کی باہوں کے گھیرے میں مڑ کر رو برو ہوتی اسکا چہرہ ہاتھوں میں بھرے وہ ناجانے کیوں
وسوسوں کا شکاری گھبرائی۔

"یہ خواب نہیں ہے دل، یہ ہم دونوں کی زندگی کا سچ ہے۔۔۔۔۔ آج کی یہ حسین سی رات خوف اور خدشوں
کے نام مت کرو، تمہیں پھر سے پہلے سے زیادہ شدت سے محسوس کرنا چاہتا ہوں"

تھیلی کی پشت جائشہ کی گال سے لگائے وہ بولتا بولتا خماری میں مبتلا ہوا، جائشہ کے دل کی رفتار متاثر ہوئی۔

"محبت نارمل حد تک رہے تو ہی آسانی رہتی ہے، کہیں مجھے خود کی عادت ڈال کر دور مت کر دیجئے گا کہ جائشہ
تڑپتی رہ جائے۔۔۔۔۔ ہم ہمیشہ ایک دوسرے کے دل کی دھڑکن ہیں یہ مت بھولیے گا"

وہ تمہید باندھتی باندھتی افسردہ ہو گئی، اسکی بے انتہا آسودہ آنکھیں یکدم ویران ہوئیں جیسے آنے والے وقت کی
خفتی اسے ابھی سے محسوس ہوئی ہو۔

"نہیں بھولوں گا۔۔۔۔۔ ناؤ کلو ز دس سیڈ ٹاک۔۔۔۔۔ ہائے داوے لنگ سوہاٹ"

جذب سے کہتا ہوا وہ مسرور اور مدہوش سا جائشہ کی گرون میں ہاتھ ڈالے اسکا چہرہ قرین کیے اس سے پہلے بہکتا،
جائشہ نے پھر سے لمبی سانس بھرے اسکے سینے پر ہاتھ رکھے زرا اسی دوری بنائی جیسے کچھ کہنے کو بے تاب ہو۔

"کہیں ناں کہ کبھی نہیں چھوڑوں گا"

ناول: تم نور دل ہو ایس مردہ مرزا ----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

آواز میں سلوٹ تھی تو وہیں شائیل بھی ہل بھر میں سنجیدگی اختیار کیے اسکی خوا خواہ کی خوف میں لپٹی ذات پر فکر کھا گیا۔

جائشہ کی آواز بہت بھاری ہو رہی تھی۔

"میرے کہنے سے یقین آ جائے گا تو ٹھیک ہے، کبھی نہیں چھوڑوں گا۔۔۔۔۔"

ٹھکی ٹھکی سی آنکھیں باری باری چومتا وہ اسکا نازک وجود گھیر کر اپنی طرف کھینچتا ہوا، غیر ارادی طور پر سانسیں الجھیں تو الجھتی گئیں۔

حصار بھی مضبوط ہوتا گیا، دل کی دھڑکنیں تیزی سے اٹھل پٹھل ہوئیں۔

"مجھے آپ پر بہت یقین ہے شائیل، اس پر بھی شک کر لیجئے گا کہ ستارے جگمگاتے ہیں، اس پر بھی کہ سورج حرکت کرتا ہے، اس پر بھی کہ حقیقت حقیقی بھی ہے کہ نہیں لیکن محبت پر کبھی بھی شک مت کریے گا۔۔۔۔۔ جائشہ مر جائے گی"

www.kitabnagri.com

محبت جب وجود اور دل کا باہمی رزق ہو تو روحوں کو الہام ہو جایا کرتے ہیں، ناجائے کیا ہوا کہ جائشہ کہ یہ لفظ شائیل کا دل بھی کپکپا سے گئے۔

کتنی ہی دیر وہ اسے اپنے وجود میں حلول کیے بھاری سانسیں لیتا رہا جیسے ڈرا ہو۔

ناول: تم نوید دل ہو ایس مر وہ مرزا ----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

سہم گیا ہو۔

وہ تھوڑا انخریلا، تھوڑا ضدی اور مغرور سا شاہنیل صدیقی، اس پر سب سچ جانتا۔۔۔۔۔ نجانے کیوں۔۔۔۔۔؟

وہ نرم مزاج، باکردار، باوقار اور بااعتماد جاکشہ۔۔۔۔۔

اس پر اب صرف شائیل صدیقی کی محبت جیتی۔۔۔۔۔ کیا وہ دھڑکتے دلوں کو ہر آزمائش سے گزرنے کی پڑتا ہے۔

بنا آزمائش کے کب محبت کی سچائی پر کھی جاتی ہے۔

وہ گھام، گلابی سرخ آگ سی جی سنوری جاکشہ اسکے احساس کی خوشبو سمیٹنے اسکی اور مائل ہوئی تو شائیل نے ہر سمت سے اسکے آنے کو سراہا۔۔۔۔۔

قربت کی عاشقانہ گھڑیاں رونق جان تھیں، گال تپنے لگے، پھر بھی لمس کی برسات ہر نقش پر بہاویں اتارتی رہی۔

آنکھیں سنہری ہوئے چمک رہی تھیں جیسے ایک دوسرے کا دیدار ہی بصیرت کا باعث رہ گیا ہو۔

ہوٹ مسکرا نے لگے، ایک دوسرے کی سانپوں کا صدقہ اتارنے پر اترانے لگے۔

اور دل تو بس اک دو بے کی سمت کھینچے جا رہے تھے۔

ناول: تم نورِ دل ہو ایس مر وہ مرزا ----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

محبت تو دونوں نے کر لی تھی اب آزمائش قریب تھی۔

دیکھنا یہ تھا کہ اس میں جیت کس کی ہوتی ہے۔۔۔۔۔

جائشہ کی

یا پھر یہاڑوں پر بسنے والے کھٹور سے اس دیوانے کی۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

ناول: تم نور دل ہو ایس مردہ مرزا ----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

رات شائیل اور جائشہ نے اپنی زندگی کے سب رنگ از سر نو قریں سے دیکھے اور صبح ہی وہ دونوں واپس صدیقی مینشن آگئے۔

آج سب ہی اتفاق سے گھر رہ کر چھوٹی سی فیملی گیٹ ٹو گیڈز چاہتے تھے۔
www.kitabnagri.com

آئندہ بوا، مایا، شمن اور اسامیری کے ساتھ ساتھ رد اور جائشہ نے بھی ناشتہ بنانے اور لگوانے میں ساتھ دیا۔
سب کے چہرے کھھری ہوئی چاندنی کی تمثیل معلوم ہو رہے تھے۔

ناشتہ لگاتے ہی سب اپنی اپنی نشستوں پر براجمان ہو گئے، جہاں شائیل کی آسودہ سی نگاہیں جائشہ پر تھیں وہیں آدم کی زندگی سے بھری نظر اسکی واحد پیاری سی جان اسامیری پر تھیں۔

ناول: تم نور دل ہو ایس مردہ مرزا ----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

ناہید بیگم نے جان نثار سی فدا نظریں اپنے سب بچوں پر باری باری ڈالیں، یہ خوشیاں وہ کبھی نہ اجڑنے کے لیے پل پل دعا گو تھیں۔

"باہر کوئی لڑکی آئی ہے ناہید باجی، عمیرہ نام بتا رہی ہے"

ابھی ان سب نے ناشتہ شروع ہی کیا تھا جب خان بابا مودب انداز میں قریب آکر رکتے ہی باہر آنے والی قیامت کا ذکر کرتے ہوئے جہاں باقی سب کو حیرت دے گئے وہیں شائیل اور آدم نے پھٹے تاثرات کے سگ اک دو بچے کو دیکھا۔

کچھ دیر پہلے تک کھلے چہروں پر استعجاب اتر اور آدم اور شائیل کے چہروں کے تو باقاعدہ رنگ بدلے۔

"آپ نے پوچھا نہیں کون ہے اور کیوں آئی ہے"

مختار نے ہی بے چینی سے استفسار کیا۔

www.kitabnagri.com

"پوچھا تھا بچے مگر وہ کہہ رہی ہے کہ اندر جا کر بتاؤ، وہ تو اپنے ساتھ بوریا ستر بھی اٹھا کر لائی ہے۔۔۔۔۔ خیر ہو"

خان بابا کے اس انکشاف پر تو سب کے چہرے پر الجھن آمیز حیرت اتری، وہ سب ہی اپنی اپنی جگہ سے اٹھ کر مین صحن تک آئے ساتھ ہی ناہید بیگم نے معاملہ جاننے کو اسے اندر آنے کا کہا۔

جائشہ اور اسادری بھی مضطرب سی شائیل اور آدم کو دیکھ رہی تھیں جو خود بھی اٹھ کر سامنے آ گئے۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی وہ سب ایک دوسرے کی سمت جنمبھلا کر دیکھ رہے تھے جب حویلی کے مین دروازے سے ایک شوخ اور بے باک لباس سے مزین لڑکی کے داخل ہونے پر جہاں بڑے سب ناگواری سے اسے دیکھ رہے تھے وہیں آدم اور شمائل کے دیکھنے میں نفرت کا عنصر تھا۔

شمائل اس سے پہلے اسکی سمت بڑھتا، آدم نے اسکی بازو جکڑ کر خفیف سا گھورے روکا۔

شکل و صورت کی خوبصورت، ماڈرن اور کمال اعتماد کے سنگ وہ اندر چلی آئی اور اسکے پیچھے اسکا ملازم اسکا بیگ لیے اندر آیا۔

"گڈ مارنگ، ارے واہ میرے سسرال والے میری راہ میں کھڑے ہوں گے استقبال کو اسکی توہر گز توقع نہ تھی۔۔۔۔۔۔ بہت خوشی ہوئی ایسے ویلکم پر"

لہجہ کھلتا ہوا لیے وہ خوشی اور شیطانیت کے ملے جلے جذبات سے چور عین سب کے سامنے رک کر جو بولی تھی وہ سب ہی کے چہرے پر سفیدی لے آیا۔

خاص کر اسادری، جانشہ، شمائل اور آدم۔

یہ لڑکی کیا کہہ رہی تھی، ناہید بیگم کا تو صدمے سے سرگھوما۔

"تم۔۔۔۔۔۔ کیوں آئی ہو اور یہ کیا بکواس کی ہے۔۔۔۔۔۔ میرے ہاتھوں مرمت جانا"

Posted On Kitab Nagri

معاملے کی نازی پر مختار ہی خود اٹھ کر صالح کو بازو سے پکڑ کر روکنے کی سعی میں اسکی سرزنش کر گئے جو دادو کے ہاتھ پکڑ کر سر جھکائے مجرم بنے بیٹھے شائیل کو کاٹ کھانے کے انداز میں گھور رہے تھے۔

"پر سکون ہو جاؤں۔۔۔۔۔ اس نے کبھی ہمیں پر سکون رہنے دیا ہے بھائی۔۔۔۔۔ کیسے وہ لڑکی اتنی دلیری سے منہ اٹھا کر ثبوت لیے آسکتی ہے۔۔۔۔۔ شائیل تم اس سب میں قصور وار ہو یا نہیں لیکن تم نے اپنے سے جڑے ہر فرد کو ذہنی طور پر اذیت کے پاتال میں جھونک دیا ہے۔۔۔۔۔ اگر تمہارے ان کیسے کراہوں سے اماں جان کو کچھ ہوا تو معاف نہیں کروں گا تمہیں"

سماعتوں میں جلتی سی صالح کی تکلیف دہ آواز پر ہر کوئی افسردگی میں مبتلا تھا۔

"مجھ پر یقین نہیں ہے آپکو۔۔۔۔۔ آپکی پرورش ایسی نافرمان اور بے مروت کیسے بنا سکتی ہے مجھے"

وہ بھی جیسے ڈیڈ کی تنگی برداشت نہ کرتے تڑپ کر بولا۔

www.kitabnagri.com

"کل ہی اس کو اس حویلی سے چلتا کر دور نہ مجھے اپنی شکل مت دیکھانا"

انٹلی ہوا میں لہرا کر وہ بے رحمی سے شائیل کو تنبیہ کیے دلبرداشتہ سے باہر نکلے تو مختار بھی پیچھے لپکے۔

ہر کسی کا چہرہ اس انہونی پر بچھا تھا

"کیسے کر سکتے ہیں یہ ایسے دادو۔۔۔۔۔ ایک تو میں پہلے ہی اذیت میں مبتلا ہوں۔۔۔۔۔"

ناول: تم نور دل ہو ایس مردہ مرزا ----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

شائیل نے سرخ ہوتی آنکھوں سے اک نظر ماہین اور پھر دادو پر ڈالی تو اسکی آواز میں موجود شستگی پر ہر کوئی دکھی ہوا۔

"نرائے ٹواندر سٹینڈ شائیل ----- تو دل چھو نامت کر ----- کل ہی اس معاملے کو نمٹاتے ہیں۔ پلیز آپ سب بھی یہ رونا دھونا چھوڑ دیں۔۔۔ جاو اسواری سب کے لیے کھانا لاو"

آدم ابھی بھی شائیل کے ساتھ کھڑا اسکی ہمت بندھا رہا تھا، مگر وہ تو سب کو اس تکلیف سے گزارنے پر اپنا آپ نوج لینا چاہتا تھا۔

اسے اپنی نرمی پر لعنت بھیجنے کا دل چاہا، کاش وہ عمیرہ حمدانی کو بروقت اسکی اوقات بتا دیتا تو اسکی ہمت نہ ہوتی وہ شائیل کو اس دھوکے اور جال میں پھنسا پاتی۔

بھلے سب کی بھوک مر گئی تھی مگر زندہ رہنے کے لیے کچھ نہ کچھ کھانا ہی پڑتا ہے۔

مختار نے اپنے تئیں صالح کی وقتی تکلیف اور برہمی کم کرنے کی بھرپور کوشش کی تھی۔

سب کو اذیت میں جھونک کر خود عمیرہ ان سب کی نیندیں اڑنے پر اب مکمل طور پر خوشی محسوس نہیں کر رہی تھی۔

ناول: تم نور دل ہو ایس مردہ مرزا ----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

اسے شائیل صدیقی پر اب ڈکے کی چوٹ پر نہیں بلکہ چپ چاپ اسکی سانسیں روکنے کے لیے کوئی نگرا منصوبہ بنانا تھا جس کے لیے وہ سارے اقدامات اور ساری سوچیں اور لالچہ عمل ترتیب دے چکی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اگلی صبح سب ہی بے دلی سے ناشتے پر موجود تھے اور اسادری اور جائشہ ہی سب کو سرو کر رہی تھیں۔

اور رنگ میں بھنگ ڈالنے کا عبیرہ اتنا سنہری موقع کیسے گنوا دیتی۔

سب کے بچہ کمال کی بے تکلفی سے آکر براہمان ہوتی وہ سب کی کینہ توڑ اور زہر خند نگاہوں سے بے نیاز شائیل کے سامنے رکھنا ناشتہ اٹھا کر کرنا شروع کر گئی۔

سب نے ہی قہل سے یہ بد تہذیبی برداشت کی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"واہ۔۔۔"

کیا مزے دار پر اٹھے ہیں۔۔۔۔۔ مزہ آگیا"

سب کے سنے چہروں پر لطف اندوز ہوتی وہ اپنی ہی رو میں ڈھٹائی سے بولی تھی۔

مختار اور صالح دونوں نے عبیرہ پر قہر آلود نگاہ ڈالی اور باقاعدہ سپون پلچ کرنا شتہ ادھورا چھوڑ کر اسکی ہمت دیکھ کر متاثر کن ہوئے جسے نہ اپنی عزت عزیز تھی نہ کسی اور کی۔

Posted On Kitab Nagri

"تم یہاں سے جتنی جلدی ہے دفع ہو جاو، طلاق کے کاغذات اور باقی تمام معاملات آج ہی طے کروں گا۔۔۔۔۔
اپنی یہ منحوس شکل غائب کر لو فوراً"

ماہین، شمن اور ناہید بیگم بھی اپنی خاموش برہمی کا اظہار کرتیں اس سے یکسر منہ موڑے ہوئے تھیں۔
ڈانگ پر بھلے سب موجود تھے پر سب کے چہروں پر تعنی اور عتاب تھا، شائیل کی تنفر سے کی تنبیہ پر وہ آگے سے
استہزاء یہ ہنسی جیسے ان سب کی حالت سے حقیقی سکھ محسوس کر رہی ہو۔
"رشتے ختم کرنا اتنا آسان ہوتا ہے کیا ڈیئر ہسبند، لگتا ہے آدم نے تمہیں نکاح نامے پر لکھے حق مہر کی اماونٹ نہیں
بتائی"

لچے میں غرور لیے وہ چکا رتی ہوئے سبھی کو پتھر اپچی تھی، سب ہی پھٹے تاثر کے سنگ اب آدم کو دیکھ رہے تھے جو
بے بس بنا آنکھوں میں اس لالچی عمیرہ کے لیے دوزخ جیسی آتش لیے تھا۔
www.kitabnagri.com
"جتنی رقم چاہیے لو اور نکل جاو یہاں سے۔۔۔۔۔ مزید سر درد بنی تو انجام اچھا نہیں ہوگا"

اس بار صالح آپے سے باہر آتے اسکی شکل پر دو حرف بھیجے غرائے، ساتھ ہی شائیل کے منکھے چتون بھی تھے۔
"دھمکی دینے کی کوشش بھی نہیں سر صاحب، یہ نہ ہو اس پر آپ کو بھی جیل کی چکی پیسنی پڑھ جائے"

Posted On Kitab Nagri

صالح کا کڑک دار تضحیک زدہ لہجہ برداشت نہ کرتی وہ آگے سے بد تمیزی کیے دھاڑی، شائیل کی برداشت بھی اب ختم ہو رہی تھی۔

"تم سے زیادہ گھٹیا لڑکی ہو بھی نہیں سکتی، تم نے میرے بیٹے سے زبردستی سائن کروائے صرف پیسے کے لیے۔۔۔۔۔ ڈوب مرو تم، شرم و حیاء تو بچ کھاتی ہیں تم جیسی بازاری عورتیں۔۔۔۔۔ کسی بھول میں مت رہنا کہ ہم سب تمہارے اس دھوکے میں آئیں گے اور تمہاری دھمکیوں سے ڈریں گے۔۔۔۔۔"

کب سے جبر کیے خود پر بندھ باندھتی ماہین سے بھی رہانہ گیا، اپنا سارا غصہ نکالے وہ پل بھر میں عبیرہ کو اسکی سہی اوقات یاد دلانے لگی تھیں جس پر اسکے چہرے پر بھی ویسی ہی نفرت اٹھ گئی۔

"ڈرنا تو پڑے گا سوسماں۔۔۔۔۔ وہ کیا ہے ناں کہ اس نکاح نامے کو تم لوگ جھٹلا نہیں سکتے۔۔۔۔۔ تو چار و ناچار یہ ساری شرائط تو ماننی ہی ہوں گی شائیل کو۔۔۔۔۔ اتنی آسانی سے تم سب لوگ مجھ سے پیچھا چھڑوا لو گے یہ بھول ہے۔۔۔۔۔ اور خبردار اگر کسی نے مجھے برتی برابر نقصان دینے یا بے عزت کرنے کی کوشش کی۔۔۔۔۔ ایسا کیس کروں گی وائلنٹس کا کہ تم سب کے سب عمر بھر کورٹ کچھری کے چکر کاٹتے رہو گے"

دونوں ہاتھ بری طرح ڈانٹک میز پر بٹخ کر وہ حلق کے بل دھاڑتی اٹھی اور سب پر قہر آلود آنکھیں باری باری گاڑے پھنکاری۔

ناول: تم نو بردل ہو ایس مردہ مرزا ----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

ہر کوئی جیسے سکتے کی سی کیفیت میں تھا۔

وہ آگ بگولا ہو چکی تھی، اپنے بدلے کی شروعات کا وقت ہوا چاہتا تھا۔

شائیل نے بجلی کی رفتار سے اٹھ کر اس تک کا فاصلہ طے کیا جواب پھرے جن کے خود کی سمت آنے پر گھبرائی مگر چہرے پر مضبوطی دھری تاکہ وہ اس کو کمزور سمجھنے کی غلطی نہ کرتا۔

ہر کوئی دم سادھے ہوئے تھا۔

"میری پہلی شرط کہ تم مجھے میری مرضی کے بنا چھو بھی نہیں سکتے، لہذا چھ کرنے کی ہمت بھی کی تو یہی ہاتھ توڑ کر تمہارے دوسرے ہاتھ میں دے دوں گی شائیل صدیقی"

اس سے پہلے وہ آج واقعی عمیرہ کی جان لیتا، اسکی پہلی ہی شرط نے سب کی سماعتوں میں گچھلا سیسہ انداز کیا۔

شائیل نے جانے کس ضبط سے اپنے ہاتھ روکے۔

www.kitabnagri.com

"دوسری شرط----- دس کروڑ حق مہر-----"

سب کی سماعت پر اگلا بم پھوڑا گیا، شائیل کو لگا آسمان اس کے سر پر آن گرا ہو۔

ناول: تم نور دل ہو ایس مردہ مرزا ----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

"تیسری شرط۔۔۔ ایک ماہ تک تم مجھے طلاق نہیں دے سکتے سوئیٹ ہسپتال۔۔۔ ایک ماہ میں تم دس کڑور کا بندوبست کر سکتے ہو تو کر لو۔۔ اور میرے منہ پر مارو پیسے۔۔۔ ورنہ اس گھر کی بہو تو عمیرہ کہلائے گی ہی۔۔۔۔۔ بابا ہیو آگڈ ڈے"

شائیل کی دوزخ کی طرح جلتی آنکھوں کو مزید ہوا دیتی وہ سب کے پتھر اے چہرے دیکھتی مزے سے قیامت ڈھائے ڈانگ پر جھک کر ایک اپیل اٹھاتی زہریلی ہنسی ہنسی پلوں میں نظروں سے اوجھل ہوئی اور شائیل جسکے قدموں تلے سے زمین سرک گئی تھی، آدم اسے نہ پکڑتا تو شاید وہ اس سفاکیت کے مظاہرے پر ڈھے چکا ہوتا۔ جائشہ الگ تکلیف میں لپٹی ہوئی شائیل کو دیکھ رہی تھی جو سر جھکائے اب بمشکل کرسی کا سہارا لیے بیٹھا۔ مختار اور صالح کی الگ ہستیاں تھیں نہیں تھیں، اسواری، ردا، ٹخن اور ماہین کے چروں پر بھی زردی کھنڈی تھی اور ناہید بیگم کا دل تو دس کڑور سن کر ہی دہل گیا۔
Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
اتنی بڑی رقم کا بندوبست کیسے ہو سکتا تھا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پبلٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

ناول: تم نور دل ہو ایس مردہ مرزا ----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

"خدا غارت کرے تمہیں"

ناول: تم نور دل ہو ایس مردہ مرزا ----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

صالح کا بس نہ چل رہا تھا عبیرہ کا خون پی جاتے۔

ہر کوئی ماتی ساز و چہرہ لیے تھا، سکون اور چین غارت ہو چکا تھا، سب برباد ہونے کے دہانے پر آن کھڑا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

خیام کے کام کے سلسلے میں وہ لوگ ہنی مون سے جلد واپس آچکے تھے کیونکہ کراچی میں خیام کا بزنس اسکی غیر موجودگی سے متاثر تھا۔

دوسرا خود اسوہ بھی بونیک اور جائنٹہ دونوں سے گھبرا گئی تھی۔

خیام نے آج ہی واپس جانا تھا جبکہ اسوہ یہیں رہنے والی تھی۔

یہ سارے دن اسکی جائنٹہ سے بات نہ ہو سکی تھی تبھی وہ خیام کے فریش ہونے کے لیے جاتے ہی اپنا فون لیے کمرے سے باہر نکل آئی۔

www.kitabnagri.com

موسم آج بھی اخیر دلکش تھا، صبح سے آج تیز ہوا چل رہی تھی۔

جائنٹہ جو اسوہ کی کے ساتھ اموو جان کے پاس بیٹھی انکے سینے سے لگی تھی، فون کی بیل پر فوراً سے اموو جان پر نظر ڈالتے انکے آرام میں حلال نہ ڈالنے کی باعث اسوہ کی کو انکا دھیان رکھنے کا کہتی بیٹا فون لیے کمرے سے باہر نکل کر اپنے روم کی سمت چلی گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"اسوہ ----- تم آگئی کیا؟"

کمرے میں پہنچتے ہی جائشہ کی افسردہ سی آواز پر اسوہ بھی تھوڑی فکر مند ہوئی۔

"ہاں میرے دل کی ٹوٹی ----- اتنا سارا مس کیا میں نے اپنی جان کو ----- سوری تیری برتھ ڈے پارٹی ہماری طرف ادھار ہے ----- کیسی ہے"

اسوہ کی خوشی اور زندگی سے بھری چہکتی آواز نے جائشہ کا دل بھی بہتر کیا مگر فی الحال وہ ٹھیک نہیں تھی تبھی چہرے پر آزدہ سی پرچھائیاں اٹھائیں۔

جائشہ نے بیڈ تک کا فاصلہ طے کیا اور بجھے چہرے کے سنگ - میٹھے ہی ٹیک لگائی۔

"ٹھیک نہیں ہوں اسوہ ----- ہماری زندگیوں میں بھونچال آگیا ہے -----"

آنکھوں میں بے بسی کی نمی لیے وہ جو کہہ رہی تھی یہ اسوہ کا ہنستا مسکراتا چہرہ غمزہ دار پریشان کر گیا۔

"جائشہ ----- میرا دل ہول رہا ہے ----- کیا ہوا ہے"

ہاتھ دل پر رکھے اسوہ صدمے میں لپٹی بمشکل میٹھی تو جائشہ نے بھی بھرے دل کا سارا بوجھ اسوہ کے سامنے پاکا کیا۔

کتنے ہی لمحے تو اسوہ بات کرنے کے قابل بھی نہ رہی۔

ناول: تم نور دل ہو ایس مردہ مرزا ----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

چہرے پر سفیدی اتر آئی اور جس طرح جانشہ کی آواز میں درد سمو یا تھا یہ زیادہ دلخراش تھا۔

"اتنا سب کچھ ہو گیا۔۔۔۔۔ یا میرے اللہ۔۔۔"

اوہ میری جان۔۔۔۔۔ پریشان مت ہو۔۔۔۔۔ تجھے اور شائیل کو کوئی الگ نہیں کرے گا۔ دیکھنا اس فساد

دھوکے باز کی جلد عبرت ملے ہو گی۔۔۔۔۔ کہے تو میں آ جاؤں تیرے پاس۔۔۔۔۔"

اسوہ کو اب کسی صورت جانشہ سے دور چین کہاں آتا، وہ خود ابھی تک صدمے میں تھی۔

"نہیں اسوہ۔۔۔ میں خود آؤں گی جلد۔۔۔ میرے لیے دعا کرنا کہ مجھے اللہ ہمت دے۔۔۔ شائیل کو اتنا بے

حال اور بے بس کبھی نہیں دیکھا۔۔۔ امووہ جان کی الگ طبیعت ناساز ہے۔۔۔۔۔ سب ہی بہت ڈسٹرب ہیں"

جانشہ کی آواز سے ہی اسکے دل کی گراں حالت عیاں تھی، اسوہ نے تو دل ہی دل میں پلوں میں ڈھیر سی دعائیں کر

ڈالیں۔

www.kitabnagri.com

"ان شاء اللہ میری دعائیں تمہارے ساتھ ہیں میری جان، خود کو تنہا مت سمجھنا۔ اللہ بھی سچائی کا ساتھ دیتے ہیں۔

جھوٹ اور دھوکے کی سزا ملے ہوتی ہے۔۔۔۔۔ پلیز جانشہ مجھ سے رابطے میں رہنا۔۔۔۔۔"

اسوہ اسے ڈھیر سی تسلی تھماتی کچھ ڈھارس تو دے چکی تھی مگر جب تک وہ جانشہ سے مل نہ لیتی اب اسے سکون نہ

آتا تھا۔

ناول: تم نور دل ہو ایس مردہ مرزا ----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

اسی لمحے سادہ سے ٹراؤز شرٹ میں لپٹا کافی کاکلے لے کر وہیں لان میں آتے خیام کو دیکھتے ہی اسوہ بختیاری سے اسکی جانب لپکی۔

دل سے ہونے والی ساری بات اس نے خیام کو بتائی تو وہ بھی اسوہ سے دگنہ پریشان ہوا۔

"پریشان مت ہو----- میں کرتا ہوں کچھ----- یقیناً اس وقت جائشہ اور شائیل دونوں کو ہماری ضرورت ہے----- بتا کر وانا ہوں اس عمیرہ حمدانی کے متعلق کہ اسکی اتنی ہمت کیسے ہوئی"

خیام خود اس سب سے ہل چکا تھا، اسوہ کو نرمی سے خود میں سموئے وہ کسی سوچ میں ڈوب بولا، لہجے میں پریشانی صاف جھلک رہی تھی البتہ اسوہ کا دل تو اب جائشہ اور شائیل کا سوچ سوچ کر کانپ رہا تھا۔ اسکی جائشہ صرف خوشیوں اور سکون کی مستحق تھی اور وہ اسکی تکلیف پر اس جیسی ہی متاثر تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.kitabnagri.com

"طلاق تو ہو جائے گی مسٹر شائیل----- لیکن آپ جانتے ہیں کہ یہ شرائط آپکو لازماً پورا کرنی ہوں گی۔۔۔ ورنہ عمیرہ حمدانی کے پاس کیس کرنے کا حق موجود ہے۔۔۔ کوئی اور صورت حال ہوتی تو حالات اتنے کشیدہ نہ ہوتے۔۔۔ اتنی سنگین شرائط کے باوجود آپکے ان پیپر ز اور نکاح نامے پر سائن ہی آپکی پوزیشن لو کر رہے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

پہلی فرصت میں شائیل اور آدم وکیل کے پاس پہنچ چکے تھے، مسٹر انجم نے تمام فائلز سنڈی کر کے ہی جیسے حتیٰ جواب دے کر شائیل کے اعصاب مزید شل کیے۔

"مجھے بس طلاق سے مطلب ہے۔۔۔۔۔ کچھ کریں پلیز۔۔۔ کورٹ اندھی نہیں ہے جو اتنی شرائط والے نکاح نامے کو بنا کسی اعتراض قبول کرے۔۔۔۔۔ اس لڑکی نے یہ سب دھوکے سے کیا میرے ساتھ۔۔۔۔۔ آپ خود سوچیں کہ میں ہوش میں کیسے اس پر دستخط کر سکتا ہوں۔۔۔۔۔ سینس ہی نہیں بنتی"

شائیل کے بکھرے خلیے اور اسکے دل کی بے چینی کا ترجمان اسکا پائیت میں لپٹا لہجہ تھا۔

انجم بھی کسی گہری فکر میں مانو غرق ہوئے۔

"آپ کی بات درست ہے شائیل لیکن کورٹ صرف ثبوت اور دلائل مانگتی ہے۔ اگر عمیرہ نے اتنی بڑی گیم کھیلی ہے تو ضرور اسکے پاس جھوٹے گواہ بھی ہوں گے۔ بالفرض اگر آپ جج صاحبان کو قائل کر بھی لیں کہ آپ کے ساتھ دھوکہ ہوا ہے تو وہ اگر گواہ لے آئی کہ ان کے سامنے تم نے ہوش میں نکاح کیا اور شرائط مافی تب معاملہ ہمارے ہاتھ سے رہا سہا نکل جائے گا۔۔۔۔۔"

امید کی جیسی ہر کرن بجھ گئی تھی، شائیل کو لگا جیسے اسکا سانس بند ہوا تبھی وہ گریبان کے اوپر ویٹن کھولتا مضطرب سا اٹھ گیا، روم میں اضطرابی انداز سے سر جکڑے چکر کاٹنے لگا۔

ناول: تم نور دل ہو ایس مردہ مرزا ----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

آدم نے بھی اس ذہنی دباو دیتی کیفیت سے سر پھٹتا محسوس کیا۔

"تم کیس کرو بھی اگر دھوکہ دی کا تو میرے خیال میں اسکا کچھ نہیں بگھڑے گا۔۔۔۔۔ ہاں۔۔۔۔۔ میں ایک کام ضرور کر سکتا ہوں"

بجھتی امید کو جیسے دوبارہ اجال دیا گنا، شائیل تیزی سے واپس لپکا اور اسکی بیتابی اس ایک روشنی کی امید کو جانے کی منتظر تھی۔

آدم بھی متوجہ ہوا۔

"میں باقی شرائط ضرور کٹ کروانے کی اپیل کر سکتا ہوں اور مجھے لگتا ہے ہم اسی حد تک کامیاب ہو سکیں گے۔۔۔ حق مہر کی یہ رقم تمہیں ہر صورت ادا کرنی ہوگی"

شائیل کی کن پٹی کی رگ پھڑکی، اس منحوس کو ایک پھوٹی کوڑی بھی وہ دینے پر راضی نہ تھا مگر اس وقت جو حالات تھے اپنے دماغ اور دل کا سکون واپس پانا زیادہ اہم تھا۔

شائیل نے بے بسی بھرے غصے سے آدم کی سمت دیکھا جو اسے تسلی آمیز انداز میں دیکھتے مسکرایا۔

"ٹھیک ہے ہم اس اماونٹ کا کیسے بھی کر کے انتظام کر لیں گے، آپ طلاق کے پیپرزنوائیں اور جو بھی معاملات ہیں انھیں فوری طے کریں"

ناول: تم نور دل ہو ایس مردہ مرزا ----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

اگلے معاملات طے کرتا آدم حقی فیصلہ کیے بولا۔

شائیل کا تو غصے اور الجھن سے ماتھا دھک اٹھا۔

"ٹھیک ہے پھر۔۔۔۔ میں جلد آپ دونوں کو تمام لیگل انتظامات مکمل کر کے انفارم کرتا ہوں"

انجم نے دونوں کو تسلی تو دے دی تھی مگر آفس سے باہر گاڑی تک کا فاصلہ طے کرتے وہ دونوں سخت ذہنی دباؤ میں تھے، اتنی بڑی رقم کا بندوبست کہاں سے ہوتا۔

وہ پہلے ہی ساری انویسمنٹ آرٹ ہاؤس کی تعمیر میں لگا چکے تھے۔

"اتنی بڑی رقم کہاں سے آئے گی آدم۔۔۔۔۔ دس کروڑ۔۔۔۔۔"

وہ سخت بے حال سا تاہف سے اٹ کر بولا تو آدم نے اس کا کندھا جکڑے ہنوز تسلی سوچی۔

"آجائے گی۔۔۔۔۔ ہو جائے گا کچھ نہ کچھ۔۔۔۔۔ پریشان مت ہو۔۔۔۔۔ اس دھوکے باز عورت کو اتنی آسانی سے

دس کروڑ ہڑپ کرنے تو نہیں دیں گے۔۔۔۔۔ بہت معاملہ فہمی اور سمجھداری کے ساتھ ہوش کرنے کا وقت

ہے شائیل۔۔۔۔۔ نہ صرف عمیرہ سے اس دھوکے کا پتہ لائیں گے بلکہ اسکے اس بھائی زبیر سے سارا کچھ چھین کر

دیوالیہ کریں گے۔۔

بھک میٹے کہیں گے۔۔۔۔۔

ناول: تم نو بردل ہو ایس مردہ مرزا ----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

فکر مت کر میں ہوں ناں-----"

آدم کا جان دار گلے لگا کر شائیل کی تہس نہس ہستی کا سکھ لو مانا شائیل کو تب بھی ٹھیک نہ کر سکا۔

"اس گھنیا عورت کو میں اپنے ہاتھوں زندہ دفن کروں گا۔۔۔۔"

مقابل کی نظروں میں ابھرتی نفرت پر آدم بھی دہل گیا۔

"بس ناں----- چلتے ہیں۔ دل کے ساتھ وقت گزار تھوڑا تاکہ دماغی طور پر سکون ملے۔۔۔۔۔ چل چل۔۔۔۔۔"

"

اس پھرے اور بکھرے شائیل کو زبردستی ہی وہ باقاعدہ بازو پکڑے گاڑی میں بیٹھائے ساتھ ہی خود بھی دوسری سمت آئے بیٹھا اور گاڑی سٹارٹ کر دی۔

Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.kitabnagri.com

عبیرہ کے یوں بے تکلف اور بے دھڑک انداز سے جائشہ کے کمرے تک پہنچنے نے وارڈار ب سے اپنا ڈریس نکالتی جائشہ کو واقعی اپنی جگہ پتھر کیا۔

جائشہ اس لڑکی کی ہمت پر متاثر تھی، پورے گھر کا سکون غارت کرنے کے بعد اب وہ جائشہ کے سامنے بھی دلیری سے آگئی تھی۔

ناول: تم نور دل ہو ایس مردہ مرزا ----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

اب کچھ آگ وہ شائیل سے جڑی اس لڑکی کو بھی لگانا چاہتی تھی، کیونکہ عمیرہ کا مقصد اب بس شائیل اور جائشہ کو اجاڑنا تھا۔

"تمہاری ہمت بھی کیسے ہوئی یہاں قدم رکھنے کی، نکل جاو یہاں سے"

لاکھ تیز کا دامن پکڑے بھی جائشہ اپنے لہجے کی سختی اور آنکھوں کی جلن چھپانہ سکی۔

عمیرہ کے منہ پر توفی الحال جیت کی خماری اور ہر ایک پر مخطوط ہوتے شاطر رنگ کے سوا کچھ نہ تھا۔

"ابھی بھی تم میری ہمت کی بات کر رہی ہو مس جائشہ ----- دیکھی نہیں صبح ----- اور نکلو گی تو تم -----
میں تو شائیل کا سایہ بن کر اسکے ساتھ جڑھی ہوں"

تضحیک سے بے نیاز وہ الٹا زہر خندی سے جائشہ کو اذیت دینے کو کہتی مزید دو قدم بڑھی۔

جائشہ نے صدمے کی کیفیت میں سانس بھر کر اسکے اعتماد کو دیکھا۔
www.kitabnagri.com

دل کا چٹا خوف کا مارا ہوا گمراہ اپنی کمزوری اس دھوکے باز اور فراڈن پر آشکار نہ کرنا چاہتی تھی۔

"اپنی گندی زبان سے انکا نام بھی مت لینا، تمہاری ان کے سامنے کیا اوقات ہے سب جانتی ہوں۔۔۔۔ تمہیں

زر اپنی عزت کا خیال نہیں۔۔۔۔ دنیا میں تو تم بچ جاو گی لیکن اللہ کے سامنے کونسا منہ لے کر جاو گی۔۔۔۔۔

ناول: تم نور دل ہو ایس مردہ مرزا ----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

کیوں تم نے ہم سب کی زندگیوں میں زہر گھول دیا ہے ----- ابھی بھی وقت ہے دفع ہو جاؤ اور اپنے گناہ کی معافی مانگ لو۔۔۔۔۔"

اس لڑکی کے ہر عمل اور ہر سوچ پر جانشہ جیسی بھی کانپا نہ تھی مگر مقابل تو بیزاریت کے سوا الٹا شیطانت تھی۔

اسے جانشہ کی تقریر سن کر بڑا برا لگا پر وہ سن ہی گئی۔

"کونسا گناہ بی بی۔۔۔۔۔ وہ شائیل تم سب کو بیوقوف بنا رہا ہے اور تم سب بن رہے ہو۔۔۔۔۔ اتنی ساری راتیں رنگین کی ہیں اس نے میرے ساتھ۔۔۔۔۔ اب تو عبیرہ میں وہ اس سے زیادہ رچا بسا ہے۔۔۔۔۔ اسکی خوشبو میرے حواسوں پر ر قم ہے جانشہ ڈار لنگ۔۔۔۔۔"

میں اسکی بیوی ہوں۔۔۔۔۔ سمجھتی تو ہو ہی بیوی کا مطلب۔۔۔۔۔"

ایک پل میں ہی عبیرہ کے ہولناک جملے جانشہ کی سانس تک روک گئے، پھلے وہ جانتی تھی کہ عبیرہ جھوٹ اور فریب کے سوا کچھ نہیں پھر بھی یہ سن کر اس کا دل مانو کسی آرے تلے آیا ہو۔

Posted On Kitab Nagri

"تمہارے یہ جھوٹ اور فریب مجھے گمراہ نہیں کر سکتے، خود سے زیادہ بھروسہ کرتی ہے دل ان پر-----
تمہارے یہ گندے اور غلیظ ارادے کبھی کامیاب نہیں ہوں گے کہ تم ان پر یا اس گھر پر کبھی کوئی سا بھی حق پاسکو
گی-----"

آنسو روکے مضبوط اور اٹل لہجے میں تپش بھرے جائشہ نے ایک ایک لفظ اس پر واقع کیا جو ہلکی سی ضرور بگھڑی۔
اسے امید نہ تھی کہ ان دو کے بیچ اتنا گہرا بندھن ہو گا ورنہ ایک بیوی اپنے شوہر کے لیے ایسی بات کم ہی برداشت
کیا کرتی ہے۔

عمیرہ کو فی الحال مایوسی ہوئی۔

"اوہ----- اتنا اندھا یقین----- گرہٹ----- مجھے پسند آیا----- تم دو کے بیچ کے اسی یقین کو خاک میں ملا دوں گی
ڈنیر سو تن----- وہ میرا ہے اور اگر مجھے نہ ملا تو تمہارے لیے بھی اسے میسر نہیں چھوڑوں گی----- اور یہ عمیرہ
حمدانی کا وعدہ ہے تم سے"

www.kitabnagri.com

غصے بڑے اعتماد سے وہ جائشہ کی آنکھوں میں لبو چھلکاتی آنکھیں گاڑے بولی اور مقابل کی گھٹی سانس پر پانکھوں سا
ہنستی اسے ویٹ اینڈ واچ کا اشارہ کیے وہیں سے باہر نکلی۔

جائشہ کو لگا اس کا دل حلق میں آن اٹکا ہو، کچھ دیر پہلے کی ساری پر اعتمادی ریت کی دیوار بنی۔

ناول: تم نور دل ہو ایس مردہ مرزا ----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

آنکھیں خوف اور ڈرنے زد کر کے رکھ دیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"ٹھیک ہے بہت شکریہ"

خیام اجلت میں کسی سے فون پر بات کیے بچن کی سمت ہی چلا آیا جہاں اسوہ دن کا کھانا بس ملازمہ کو کہہ کر لگوانے والی تھی مگر خیام کو دیکھتی وہ فوری بچن سے نکل کر اسکی طرف لپکی۔

"کیا ہوا۔۔۔ کچھ پتا چلا؟"

اسوہ نے بے تاب ہوئے استفسار کیا۔

"وہ اور اسکا بھائی دونوں شائیل اور آدم کے بزنس پارٹنرز ہیں۔ میں نے اپنے ایک دوست کو انکی مالی اور باقی حالت پتا کروانے پر لگایا تھا۔

www.kitabnagri.com

زبیر کے بزنس کی حالت کچھ اچھی نہیں، روالپنڈی اور کراچی میں موجود اسکی دونوں پرانے خسارے میں جا رہی تھیں۔

ان فیکٹ اگر شائیل اور آدم اس کے ساتھ پارٹنرشپ کر کے کام شروع نہ کرتے تو وہ دیوالیہ ہو چکا ہوتا۔۔۔

دس کروڑ کی اس لڑکی نے جو ڈیمانڈ کی ہے اسوہ اس سے انکا لالچ نظر آرہا۔۔۔



ناول: تم نور دل ہو ایس مردہ مرزا ----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

ہاں۔۔۔ تم فی الحال اسے مت بتانا۔۔۔ دونوں سے ڈنر کا کنفرم کر لینا۔۔۔۔۔

ویسے بھی ذہنی دباؤ میں ہوں گے دونوں، تھوڑا فریش ہو جائیں گے"

اسوہ کا ہاتھ مضبوطی سے جکڑ کر وہ اسے باہر لایا تو وہ فوری مسکراتی ہوئی جناب کے سینے سے جا پٹی۔

جاندار سے تبسم نے خیام کے چہرے کی دلکشی بڑھائی۔

"آئی لوہو یو سوچ خیام۔۔۔۔۔ جان ہو تم میری۔۔۔۔۔ مجھے رشتہ ہے تم پر، مجھے رشتہ ہے تمہارا، ہمسفر ہونے

پر۔۔۔۔۔ ٹھیک ہے میں اس سے ڈنر کا کنفرم کر لوں گی آج ہی"

اپنے نازک ہاتھوں میں خیام کا چہرہ بھرے وہ اسکی گال پر پیار دیتی قربان سی ہو گئی، اور جناب من نے بھی صبح سے

اداس و پریشان بولا ئی سی اسوہ کے چہرے کے سارے رنگ چرا کر پلوں میں مہکا ڈالا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

"جھوٹ بول رہی ہے یہ خرافہ عورت----- تم جیسی گھٹیا اور شیخ سے یہی امید کی جاسکتی تھی۔ میں نے تمہاری دوستی ٹھکرائی اور تم اس لیے یہ منحوسیت سے انی سازش لیے آئی ہو یہاں----- کان کھول کر سن لو، تمہارے اس جھوٹ پر کوئی یقین نہیں کرے گا اناب میں تمہیں یہیں کسی کھائی میں دفن کروں گا"

تم ملاتے لہو رنگ روح فنا کرتے انداز سے دیکھتا وہ اسے زندہ دفن کر دینے والا ہی لگ رہا تھا مگر آگے سے وہ ڈھٹائی سے ہنسی ہوئی نہ صرف اسکی اس خوفناک عتاب زدہ کیفیت کو دہکا گئی بلکہ اسکے یوں دھڑلے سے اتنی بڑی بات کہنے پر ہر کوئی بے جان ہوا کھڑا تھا۔

"جھوٹ اور شیخ کا فیصلہ بھی ہو جائے گا مائی لووو، پہلے ان سب کو بتانے تو دو کہ میں مسز شائیل صدیقی ہوں----- اس گھر کی بہو-----"

پھر سے شائیل کی غضبناک آنکھوں میں جھانک کر وہ نہ صرف اسے خاک کر گئی بلکہ باقی سب بھی اسکے اس یقین پر صدمے میں تھے۔

www.kitabnagri.com

"اپنی زبان بند کر لو عبیرہ حمدانی----- اس گھر کی بہو اور میری بیوی صرف جانشہ ہے----- گیٹ اوٹ فرام ہیئر----- ورنہ تمہاری یہیں قبر بنا دوں گا"

ناول: تم نور دل ہو ایس مردہ مرزا ----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

شائیل اسکی ہٹ دھرمی پر اسکی بازو سے پکڑ کر اس سے پہلے اسے گھسیٹتا، وہ حویلی کے دروازے سے انٹر ہوتے
وکیل کو دیکھ کر از سر نو شائیل کو جھٹک کر آنکھوں میں چمک لیے مزی۔
اساوری نے جائشہ کو پکڑا کیونکہ اسے لگا جیسے وہ بے جان نہ ہو جائے، دوسری طرف ناہید بیگم بھی نڈھال تھیں۔

"آئیے وکیل صاحب-----"

وکیل کو دیکھتے ہی عبیرہ کا رنگ ڈھنگ بدلا۔

"اب یہ کیا تماشا ہے؟"

گلا پھاڑ کر وہ دھماڑا، یہاں تک کہ اسکی دھماڑے سے حویلی کے در و دیوار لرز اٹھے۔

"میں جانتی تھی تم عین وقت پر مکر جاو گے شائیل----- اپنی اس بیوی سے ڈر و مت----- سب جانتے
ہیں یہ زبردستی مسلط تھی تم پر----- یہ رہا کورٹ سے ایٹو کردہ ہمارا نکاح نامہ----- لک-----
شائیل صدیقی اور عبیرہ حمدانی کا نکاح نامہ ہے یہ"

بنا کسی کا لحاظ کرتی وہ وکیل کی سمت سے پکڑائی فائل کھولے سب کی آنکھوں کے سامنے وہ موت کے پروانے کو
اہرا کر ساتھ میں جو نشتر جائشہ پر چلا چکی تھی، چند آنسو دل کی نازک کانچ سے آنکھوں سے اتر کر عارضوں کو بھیگا
گئے۔

ناول: تم نور دل ہو ایس مردہ مرزا ----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

اساوری کی اپنی جان یہ سب سن کر آدھی ہوئی۔

شائیل کی آنکھوں میں خون اتر چکا تھا، آدم نے فوری اس شاطر کے ہاتھ سے فائل جھپٹی۔

کورٹ کی تصدیق سے سچے کا عدالت دیکھ کر آدم کے پیروں تلے زمین سرکی۔

یوں لگا سر پہ آسمان آن گرا ہو۔

ہر کوئی اپنی جگہ جم گیا، شائیل نے آدھ دیکھا نہ تارا۔۔۔

اس بار کوئی جبر نہ کیا، اور پوری قوت سے عبیرہ کا گلا دبا یا، وہ سانس کی عدم دستیابی پر تڑپتی مگر فوری طور پر صالح اور مختار نے شائیل جیسے بے لگام دیو کو قابو کیا، وہ کھانسی ہوئی دو قدم دور ہوئی مگر شائیل اسکی ناپاک ہستی تک ہلاک کر دینے کو تھا۔

"بدبخت عورت----- کب کیا نکاح میں نے تم جیسی منحوس سے----- تمہیں تو مار دوں

www.kitabhagri.com

گا۔۔۔۔۔ خرافہ کہیں کی" شائیل اسکی گردن نہ دبانے پر باہر تاریا جان کی گرفت میں پھڑپھڑایا، اور وہ اپنا سانس بحال کرتی اسے غصے سے بھرا دیکھ کر بھی غلط انداز سے مسکرائی۔

"تم کیا سمجھتی ہو یہ جھوٹے ثبوت دیکھا کر سچی ثابت ہو جاو گی۔۔۔۔۔ شائیل ایسا نہیں کر سکتا سنا تم

نے۔۔۔۔۔"

ناول: تم نوید دل ہو ایس مر وہ مرزا ----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

صالح نے ہی سخت ناگواری سے عبیرہ کی خبیث ہنسی پر انگلی ہوا میں لہرا کر تنبیہ کی۔

"جب میاں بیوی ایک دوسرے سے بات کر رہے ہیں تو آپ کا لانا گناہ اڑانا ضروری ہے کیا"

بد تمیزی کیے وہ اکڑی، شائیل تو جتنے سے اکھڑ رہا تھا۔

اور پھر قبر کے اندر سے آتی آواز جیسا درواٹھا۔

"میں اس فائیل کو چیک کروا کر آتا ہوں، یہ جھوٹی ہے۔۔۔۔۔۔ میں اور شائیل تمہاری شاطر فطرت سے

بخوبی واقف ہیں"

آدم نے بھی خون آشام نگاہ ڈالے عبیرہ پر نظر ڈالے نفرت سے کہا اور تیزی سے باہر کی سمت لپکا۔

ہر کوئی بھلے سالم کھڑا تھا مگر سب کی جان نکل گئی تھی۔

Kitab Nagra

”بابا۔۔۔ جتنی مرضی چیکنگ کرو لو تم سب www.kitabnagari.com

آپ سب مجھے اس نفرت سے مت دیکھیں۔۔۔۔۔ شائیل۔۔۔۔۔ مائی لو کیوں کر رہے ہو ایسا۔۔۔۔۔"

شروع میں جتنی وہ خوشی سے استہزایہ تھی آخر تک اتنی مسکینیت چہرے پر سجائے شائیل کی قہرناک نفرت اعلیٰ

آنکھوں سے بے نیاز آس سے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

جانشہ کو لگا کوئی اسکے دل کو کاٹ رہا ہے۔

"ش۔۔۔ شائیل پتر۔۔۔۔۔ یہ کیا کہہ رہی ہے"

ناہید بیگم کی آواز صدے اور رنج سے کپکپائی، شائیل نے بے قراری سے انکی سمت دیکھ کر تاسف سے نفی میں سر ہلایا تو وہیں جانشہ کی سرخ آنکھیں شائیل کو زندہ مار سا گئیں۔

"میں نے اس سے نکاح نہیں کیا دادو، میرا یقین کریں آپ سب۔۔۔۔۔ اور تم۔۔۔۔۔ چھوڑیں بابا مجھے اسے میں بتاتا ہوں"

پہلی بات وہ سب سے کسی بچے کی طرح التجاء کیے بولا اور ساتھ ہی لپک کر عبیرہ کی سمت بڑھا جو بے خوفی سے وہیں جمی اسے دیکھ رہی تھی، جیسے شائیل کی اذیت اسے سکون پہنچا رہی ہو۔

"یہ مزاق نہیں، تم اسے جھٹلا نہیں سکتے۔۔۔۔۔ بہت جلد ہٹا چل جائے گا چپائی کیا ہے۔۔۔۔۔ تم میرے ہو شائیل، کیسے کر سکتے ہو تم۔۔۔۔۔ بھول گئے ہو ہمارے بیچ کے وہ حسین بیل۔۔۔۔۔"

ابھی وہ حسرت اوڑھے شائیل کے سرخ چہرے کو تھامنے کو تھی جب شائیل نے اسکے منہ پر اس سنگین بہتان پر وہ تماچہ دیا کہ ایک بار پھر حویلی کے در و دیوار گونج اٹھے۔

عبیرہ نے بڑے تحمل سے یہ بے عزتی برداشت کی، کیونکہ اسے اپنی نہیں اب شائیل کی بربادی عزیز تھی۔

ناول: تم نور دل ہو ایس مردہ مرزا ----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

وہ آنکھوں میں لہو لیے اسے دیکھ رہی تھی۔

جائشہ کی آنکھیں بھی سیلن زدہ نمی سے بھرتی گئیں۔

"تمہاری زبان نکال باہر کروں گا اگر تم نے مزید ایک لفظ کہا، تھوکتا بھی نہیں ہوں میں تم جیسی پر-----

اعت بھیجتا ہوں تمہارے اس حسن کے بازار پر----- آدم آ لے----- یہ سب لوگ تمہاری میرے

ہاتھوں موت دیکھیں گے عمیرہ----- تمہیں شائیل صدیقی پر بہتان لگانے کی سزا میں خود دوں گا"

لہجہ سلگائے وہ نیم سے بھی کڑوے، زہر سے زہر لیے الفاظ میں عمیرہ کو جبرے سے دبوچے غرایا، کسی اور میں تو

اب ہمت بھی نہ تھی کہ اس ہاں ناں کی قیامت دیکھتے۔

شائیل نے حقارت سے اسے پرے دھکیلا اور خود جائشہ کی سمت لپکا جو امو جان کے پاس ہی جا بیٹھی۔

تقریباً پورا گھنٹہ اسی شش و پنج میں مبتلا گزرا، عمیرہ اپنی ذلت بھلائے فی الحال بس ذومعنی سا مسکرا رہی تھی کیونکہ

www.kitabnagri.com

اب اس مینشن کے ہر فرد کو زندہ درگور کرنا ہی اسکا ارمان تھا۔

ایک گھنٹے تک بیرونی دروازے کے کھلنے اور اجاڑ سے چہرے کے ساتھ اندر داخل ہوتے آدم صدیقی کو دیکھتے ہی

شائیل بے قراری سے اسکی سمت لپکا۔

جو خود اس قیامت پر شکستہ تھا۔

ناول: تم نور دل ہو ایس مردہ مرزا ----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

"نکاح نامہ ----- جھوٹا نہیں ہے ----- شائیل یہ نکاح نامہ اصلی ہے"

اور اس دردناک سے انکشاف نے ہر ایک کی چلتی کائنات روک دی، قیامت خیز لمحہ تھا، ذہن و دل اکہل میں مفلوج ہوئے۔

ناہید بیگم کی طبیعت اس صدمے کو سہ نہ سکی اور وہ بے جان سے ہوئیں، ثمن اور مختار اور روائینوں انکی سمت لپکے البتہ جائشہ اٹھ کر مرے قدموں کے سنگ ان تک پہنچی۔

شائیل نے ہر ایک کو اپنی سمت خفا نظروں سے دیکھا تو اسے لگا جان نکل گئی، خاص کر جائشہ کی وہ نظر جو اسکے سینے کے پار ہوئی۔

"اب آپ جاسکتے ہیں وکیل صاحب"

سب کو پتھر بنا دیکھ کر وہ مخمور اتراتی وکیل کو چلتے کیے عین شائیل کے روبرو ہوئی جو بس جائشہ کو دیکھ کر جان جاتی محسوس کر رہا تھا۔

www.kitabnagri.com

"ہو گئی سچائی ثابت ----- اور آپ سب ----- اگر آپ کو اب بھی مجھ پر یقین نہیں تو بھاڑ میں

جائیں ----- مجھے بس میرے شائیل سے سروکار ہے ----- کوئی مجھے میرا کمرہ دیکھا دے بہت تھک گئی

ہوں اس مفت کے ڈرامے سے"

ناول: تم نویدل ہو ایس مروہ مرزا ----- کتاب نگری


Posted On Kitab Nagri

زہریلے زہر خند بھلے سب کی تباہ ہستوں کی سمت اچھالتی وہ مزے سے محظوظ ہوئی، مختار نے جبر اہی آئمہ بواکو اشارہ کیا جو اسے چار و ناچار گیٹ روم کی سمت لے گئیں۔

البتہ اب قیامت سے بڑی قیامت تھی جو چپ چاپ برپا ہوئی۔

ناہید بیگم کو نمٹن اور رد اسہارا دیے اندر لے کر بڑھیں تو باقی سب کی نظریں شاہیل کو کہیں کانہ چھوڑ رہی تھیں۔

"پلیز۔۔۔ آپ سب مجھے ایسے مت دیکھیں۔۔۔ میں نے اس سے نکاح نہیں کیا۔۔۔ دل پلیز تم تو میرا یقین کرو"



وہ مہین اور صالح کی زخمی سے آنکھوں اور ٹوٹے دل سے بے جان ہوتا ٹوٹی پھوٹی جانشہ کی سمت لپکا جو چہرے پر گریز کا نشانہ دے سبک کر روتی دو قدم دو ہٹی۔

"پھر کیسے اسکے پاس نکاح نامہ آیا شاید کیسے" **Kitab Naezi**

www.kitabnagri.com

ماہین تو گویا پھٹ پڑیں، وہ کیا بتاتا کہ اس کا دماغ تو معاف تھا۔

ماہین کے سوہان روح دردناک سوال کر کے جاتے ہی صالح بھی اک تیر سے افسوس میں لیٹی نظر ڈالتے اندر بڑھے۔

ناول: تم نور دل ہو ایس مردہ مرزا ----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

آدم نے رنجیدہ ہوئے بڑھ کر بکھرے اور شکستہ سے شائیل کے کندھے تھامے تو وہیں جانشہ بھی منہ موڑ کر اندر بھاگی۔

آدم نے اسادری کو اسکے پیچھے ہی بھیجا۔

شائیل کو لگا اسکا دماغ پھٹ جائے گا۔

"حوصلہ شائیل۔۔۔۔۔ اس بد بخت نے ضرور تجھ سے زبردستی سائن کروائے ہیں۔۔۔۔۔ پریشان مت ہو مجھے

یقین ہے کہ تو نے اس سے نکاح نہیں کیا۔۔۔۔۔ فی الحال دادو کی طبیعت بگھڑ گئی ہے چل میرے

ساتھ۔۔۔۔۔ بس ناں جوش سے نہیں ہوش سے کام لے"

آدم اس صبر و تحمل کے پیکر بنے ضبط کے دہانے پر فائز شائیل کو تسلی دیتا زبردستی لیے اندر بڑھ گیا۔

Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پبلٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کرنا چاہتے ہیں تو

www.kitabnagri.com

ناول: تم نور دل ہو ایس مردہ مرزا ----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا

www.kitabnagri.com

صدیقی مینشن میں گویا ہر سمت سو گواہی کا سماں تھا، وہ بہت ہار اور شکستہ تھا، کتنی ہی دیر دادو کے پاس بیٹھا انکی تکلیف برداشت کرتا رہا اور پھر جائشہ کا خیال آتے ہی دیواناوار کمرے کی سمت لپکا جو شامیل کے اندر داخل ہوتے ہی کھڑکی سے لگ کر کھڑی آنسو بہانے میں گم تھی فوراً سے بیشتر اپنی آنکھیں رگڑ گئی۔

www.kitabnagri.com

Page 31

Posted On Kitab Nagri

وہ جو بنا کسی جرم کے بھی مجرم تھا، جانتا تھا کم از کم جائشہ اس کا بھر و سہ کرے گی۔

"جائشہ ----- میری جان"

بے جان سے تاسف کے سنگ وہ لپک کر اسکی سمت گھوم کر بڑھا اور پشت سے اسے خود کے حصار میں لیے اسکے بالوں میں منہ چھپا گیا، کئی آنسو جائشہ کے دل پر بھی اترتے گئے۔

"م۔۔۔ مجھے آپ پر یقین ہے، مگر۔۔۔ م۔۔۔ میرا دل بند ہو جائے گا"

وجود کپکپاتا تو آنکھوں سے سیلن زدہ نمی نے کھرام مچایا، وہ اسے ویسے ہی محصور کن حصار میں لیے اپنے رو برو لایا اور شدت سے جائشہ کی سرخ متورم آنکھیں باری باری چومیں۔

"میں سب ٹھیک کر دوں گا، وہ خرافہ نہیں بچے گی میرے ہاتھوں سے۔۔۔۔۔ اس نے دھوکے سے سائن کروائے جائشہ۔۔۔۔۔ تمہیں یاد ہے وہ رات جب ڈرنک کر کے لوٹا تھا میں۔۔۔۔۔ پلیز میری جان مجھے اس وقت تمہارے ساتھ کی ضرورت ہے"

وہ بہت زیادہ تکلیف میں تھا، جائشہ نے دکھی سا چہرہ اٹھائے ٹائیل کی نمی اور سرخی میں گم ہوتی آنکھیں اور انکی سچائی دیکھی، وہ جاننا چاہتی تھی کہ آخر عبیرہ کی اتنی ہمت کیسے ہوئی کہ اس نے یہ سنگین سازش تیار کی۔

Posted On Kitab Nagri

"ساتھ ہوں آپکے----- پریشان مت ہوں----- یہ دل گھر ہے آپکا، اس گھر کو آباد رکھنے کا وعدہ کیا تھا آپ نے----- جلدی سے اسے یہاں سے بھیج دیں شائیل، میں آپ پر کسی کے نام تک کا سایہ نہیں سہہ سکتی" کرب حد سے تجاوز ہوا تو وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی، شدت گریہ سے اسکی آنکھیں بھی لہو ہو گئیں۔ اور جانشہ کی اس تڑپ پر شائیل کا دل مانو حلق میں آن آگیا تھا۔

"دھکے دے کر نکالوں گا----- تم رومت----- صرف تمہارا ہوں میں----- یو آرمائی ایوری تھنگ----- کل ہی اسکا بند و بست کرتا ہوں----- جانشہ اس وقت تمہارا اعتماد میری زندگی بڑھانے کا سبب ہے----- تنہیک یو سوچ مجھے یقین سوچنے کے لیے----- مجھ سے میرا یہ دل الگ ہو تو جان بھی چلی جائے----- تم جانتی ہونا شائیل صدیقی اس روح زمین پر صرف ایک لڑکی کا ہے-----" یقین پائے بھی وہ ناجانے کس ڈر کے تحت اپنی صفائی پیش کرتا ہے بس اور دکھ سے نڈھال تھا، جانشہ اسکی سچی آنکھوں پر کامل یقین رکھتی تھی۔

www.kitabnagri.com

وہ خود تو نہیں مگر اس کے لہجے میں کوئی تڑپ کر گزرا یا تھا۔

"جانتی ہوں، میں بہادر نہیں ہوں----- آپکے معاملے میں تو زراں----- نہیں----- کیسے کر سکتی ہے وہ یہ----- امو و جان کی طبعیت بھی----- شائیل سب ٹھیک کر دیں ج----- جلدی سے"

ناول: تم نور دل ہو ایس مردہ مرزا ----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

ڈر خوف کے سنگ زراز را کھیتی وہ شائیل کے چوڑے وجود میں چھپ کر التجاء کر رہی تھی اور وہ اسے اپنے وجود میں جذب کیے سر اثبات میں بلائے رنج سے بد حال ہوا۔

شائیل کی آنکھیں تھیں کہ عبیرہ حمدانی کے لیے نفرت میں دوزخ کی طرح جل رہی تھیں، اسکا دماغ دھک اٹھا تھا۔

"پلیز ڈونٹ کرائے۔۔۔۔۔ جائشہ وی دل بینڈل دس۔۔۔۔۔ پلیز زہمت کرو"

مسلسل کرب سا ضبط کرتی جائشہ کو حصارے روبرو لاتا وہ اسکے چہرے پر اترتی نمی ہوئیوں سے جذب کرتا قطعی ہو جھل اعصاب سے محو کلام تھا۔

وہ بھی کیا کرتی کہ تکلیف بس سے باہر تھی۔

"آئی لوو یو سوچ، بہت ڈر گئی ہے آپکی نور دل۔۔۔۔۔"

کپکپاتی آواز اور رندہا لہجہ جائشہ کے کرب کا ترجمان تھا وہیں شائیل اسکے چہرے پر جھک کر تھکی ہوئی سانس لے اسکے ہر نقش پر جھک گیا۔

"ڈرو مت۔۔۔۔۔"

شائیل کی لاکھ تسلی مگر جائشہ کے اندر کوئی بہت دردناک کر لایا تھا۔

"بس ناں جائشہ۔۔۔۔۔ مجھ پر بھروسہ رکھو۔۔۔۔۔ آویہاں۔۔۔۔۔ رورو کر آدھا کر لوگی۔۔۔۔۔"

ناول: تم نور دل ہو ایس مردہ مرزا ----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

دھیرے سے ساتھ لگا کر وہ اسے ساتھ بیٹھائے خود بھی بیٹھا جو نا جانے کس کس خدشے سے کانپ اٹھتی پھر سے
شائیل کے سینے جا لگی۔

"وہ شروع دن سے مجھ پر نظر رکھے ہوئے تھی۔ کتنی بار اس منحوس کی ذلت تک کی کی اپنی ان اوچھی حرکتوں
سے ہزائے مگر وہ ایک عورت ہو کر اس پستی تک اتر جائے گی مجھے زرا اندازہ نہ تھا، لیکن میں بھی اسے اسی کی
طرز کا عذاب دے کر ہی غرق کروں گا۔-----"

غائبانہ سی نفرت کے سنگ وہ جلتا ہوا غرایا، آنکھوں میں جیسے کانٹے چبھے تھے۔
جانشہ تو دم سا دھسے ہوئے بہت ہلکان تھی، ٹکان اور بے چینی رگ رگ میں محشر برپا کیے ہوئے تھی۔
نا جانے یہ اذیت ناک جمود آخر کس نئی قیامت کے بعد تھمنے کو تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.kitabnagri.com

"مجھے پتا تھا زیادہ دیر تم مجھ سے دور نہیں رہ سکو گے"

شائیل نے زوردار دھمک سے گیٹ روم کا دروازہ کھول کر خوشنوا انداز سے اندر لپکنے پر وہ جو پہلے ہی اسکی منتظر
تھی، خماری اور سرور کی انتہا میں لپٹی جذبات سے چور آواز لیے بولی۔

ناول: تم نوید دل ہو ایس مر وہ مرزا ----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

شائیل نے اس جان جلاتے جملے کو قتل سے برداشت کیا اور ایک ہی زوردار جھٹکے سے گھسیٹ کر اسے دیوار میں چن سا دیا، شدت اتنی تھی کہ عبیرہ درد سے کراہی اٹھی۔

مگر اسے شائیل کی انہی کمزوریوں کی ضرورت تھی، اسے وہ یوں غصے میں زیادہ مست لگتا۔

”تمہاری وجہ سے دادو اس حال تک آئیں۔۔۔ اگر ان پر آج بھی آئی تو میں تمہاری جان لوں گا۔۔۔۔۔ کیا چاہتی ہو تم“

شائیل کا بس نہیں چل رہا تھا اس لڑکی کے کھڑے کھڑے کر ڈالتا جو اسے دیکھتے لاوے جیسا بنا چکی تھی۔

آخر تک وہ اس پر اپنی آگ لپکاتی آنکھیں گاڑے چلا یا۔

اتنا کہ شنائیل کے چہرے کی ہر رگ الگ الگ ابھری۔

"پیار۔۔۔۔۔ پیار چاہتی ہوں۔۔۔۔۔ تمہیں کبھی میری فینگز کا خیال نہیں آیا۔۔۔۔۔ کتنا پیار کرتی ہوں تم سے، آئی لو دیو۔۔۔۔۔ اب تو ہم ایک دوسرے کے بھی ہیں۔۔۔۔۔"

بے تابی سے وہ تیش زدہ الفاظ کہتی شائیل کی سانسوں تک رسائی پالینے کو مضطرب ہوئی مگر اس سے پہلے ہی شائیل اسکی گردن دبوج کر اپنا چہرہ پیچھے کر گیا اور اس پر نفرت سے اٹی نگاہ گاڑی۔

"کیسے کروائے تم نے سائن اس نکاح نامے پر۔۔۔۔۔ اپنی جان عزیز ہے تو سچ سچ پھوٹو"

ناول: تم نو بردل ہو ایس مردہ مرزا ----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

لجہ زہریلا اور جلا بھنا کیے وہ اس پر سختی سے نظریں گاڑے چلا یا جو آگے سے چہرے پر دنیا جہاں کی معصومیت سمیٹ کر مزید نجس لگی۔

"میں نے کب کروایا جان ----- تم نے خود ہی تو کیا ----- میری برتھ ڈے والے دن ہی تو تم نے پرپوز کیا تھا مجھے ----- پھر اسی وقت نکاح بھی ہوا۔ کتنے پاس تھے اس دن تم میرے کہ میں نے تمہیں اتنے قریب سے اپنے آپ تک اترتے محسوس کیا ----- سب خود کر کے اب تم مکر کیسے سکتے ہو ----- یہ اچھی بات نہیں"

سفائی اور بے ایمانی کی حد لیے وہ کہہ کر شائیل کو اسکی سکت سے بڑا جھکادے گئی تھی، وہ سن سا گرفت تک ڈھیلی چھوڑ گیا۔

"اتنا بڑا دھوکہ ----- تم نے میرے ساتھ اتنی بڑی گیم کھیلی عمیرہ حمدانی"

گرفت از سر نو مضبوط ہوئی، اس بار وہ اسکی بازوؤں سے جکڑے دیوار سے لگائے بھیا تک بلا بنا اسکی ہنسی آنکھوں پر سلگا۔

www.kitabnagri.com

"پیار اور جنگ میں سب جائز ہوتا ہے، تم مجھے مل گئے ہونا اب میں اچھی بھی بن جاؤں گی ----- تم جو کہو گے کروں گی ----- میرے ہو جاؤ ناں شائیل ----- تم میرا جنون ہو"

ناول: تم نور دل ہو ایس مردہ مرزا ----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

دونوں ہاتھوں سے شائیل کا چہرہ پکڑے وہ حواس بے جان کیے پھر سے اس کے چہرے کی سمت دیوانہ وار چلی، مگر شائیل اس کی ہر پیش رفت روکتا پہلے سے سختی کے سنگ اسے دیوار میں چن گیا۔

اتنا کہ اس بار درد کے باعث عمیرہ کی بازوؤں میں تکلیف کی لہر دوڑی۔

"تم تو میری نفرت کے بھی لائق نہیں، عورت ذات پر صرف کالک ہو----- یہ جانتے ہو جھٹتے کہ مرد کی رضا کے بنا نکاح نہیں ہوتا تب بھی تم اس ناجائز رشتے کو حقیقی بنا کر سب کے سامنے لائی۔۔۔ شائیل صدیقی پر بہتان لگایا۔۔۔۔۔۔ تمہیں تمہاری ہی زبان میں بات سمجھاؤں گا۔۔۔۔۔۔ یہ نکاح اگر سچا ثابت کر ہی چکی ہو تو سہاگ رات تو مفتی ہے ناں۔۔۔۔۔۔"

ناجانے کیا ہوا کہ یکدم ہی شائیل نے بے دردی سے اس کی دونوں آستینیں ایک ہی جھٹکے سے نوچیں، پل بھر میں عمیرہ کے چہرے پر سفیدی اتر آئی۔

وہ خواب میں بھی ایسا نہیں سوچ سکتی تھی کہ شائیل ایسا بھی کر سکتا ہے۔۔۔۔۔۔

خوف کے پیش نظر وہ شائیل کو پرے دھکیلنے کو مچلی مگر وہ اسے مکمل دیوچے دروازہ بند کر کے پٹختا اسے ہیڈ پر زور دار طریقے سے پیچیک چکا تھا۔

"ش۔۔۔۔۔۔ شائیل۔۔۔۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

خوف کے باعث عبیرہ کی آواز لرزی مگر شائیل اسکی جان نکالنے کے لیے اس پر جھکا مگر اسے خود اس غلیظ عورت کو چھونا قبول نہ تھا، گریبان کو بے دردی سے دبوچے اس سے پہلے کہ عبیرہ خوف اور تکلیف سے یہیں مرجاتی، شائیل اسکی ہر اسان نظروں اور تار تار لباس پر نفرت سے نگاہ ڈالے اسے بہت آسانی سے اسکی اوقات بنا گیا تھا۔

"میں کیوں کروں اپنا آپ تمہاری وجہ سے ناپاک----- تم جیسی کو تو کوئی بھی مل جائے گا جسے اپنا شوہر ثابت کر دوگی----- مجھے تم سے گھن آرہی ہے عبیرہ----- تمہاری اس بد صورتی کا ادراک صرف مجھے ہے----- تمہارے اس جسم کو آگ لگا دوں گا اگر میرے اور جائشہ کے بچنے آنے کا سوچا----- نکاح کے بدلے تمہیں طلاق دے کر تمہاری عزت دو کوڑی کی کروں گا-----

بد بخت عورت-----"

اسکے ہزار ہا پرکشش اور ترانے نیم برہنہ ہانڈ اور جسم پر نگاہ کرنا بھی وہ اپنی بصارت کی توہین سمجھتا اسے پرے دھکیلے اٹھا اور روح فنا کرتی اور عبیرہ کا تن من جھلساتی نگاہ ڈالتا وہ دو قدم دور ہوا۔

وہ جو ڈری نہ لگنے کی بھرپور کوشش میں اپنی پھٹی شرٹ کو دبوچنے میں لگی تھی، نظر اٹھا کر بھیانک تیور سے پھنکاری۔

ناول: تم نور دل ہو ایس مردہ مرزا ----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں اپنے ہاتھوں سے دھکے دے کر نکالوں گا اور اگر ضرورت پڑی تو تمہاری جان بھی میں لوں گا۔-----"

آخری بار پلٹ کر ہوا میں انگلی لہرائے جڑے بھیجنے تنبیہ کی اور طوفان کی طرح دروازہ کھولے نکلا اور بیچ کر گیا۔
عبیرہ نے بمشکل سانس بحال کی اور اٹھ کر پس لب خرافات بکلیں، وہ اب محتاط ہو کر چلنے کے لیے سوچ چکی تھی۔
"دیکھنا اب تم، کہیں کا نہیں چھوڑوں گی اب تمہیں منحوس انسان۔----- تم سے تمہارا دل سینے سے گھس کر نکال لوں گی شائیل صد نفی۔۔۔۔۔ تمہاری بربادی سے پہلے موت بھی حرام ہے مجھ پر"
دل ہی دل میں گالیاں بکتی، وہ وارڈارب کی سمت بڑھی اور اپنی شرٹ نکال کر زہریلے ناگ کی طرح نتھنے پھولائے واش روم میں بڑھ گئی۔

Kitab Nagri ☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.kitabnagri.com

"اماں جان خدا کے لیے تسلی رکھیں، آپ جانتی ہیں میرا شائیل ایسا نہیں کر سکتا۔ کیوں آپ یوں کر کے ہم سب کی جان لینا چاہتی ہیں"

سب ہی ناہید بیگم کے بی پی شوٹ پر خوفزدہ اور بے جان تھے، کوئی بھی اپنی شکستہ حالت سنبھالنے کی پوزیشن میں نہ تھا۔

ناول: تم نور دل ہو ایس مرده مرزا ----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

صالح نے انکا ہاتھ نرمی سے اپنے ہاتھ میں لیے چوم کر لرزتی سی یقین دلانے کی کوشش کی تھی جو سب ہی جانتے تھے بہت بیکار تھی۔

"میرے بچے۔۔۔۔۔ کس کی نظر لگ گئی۔۔۔۔۔"

کرب کے سنگ وہ مسلسل تکلیف میں لپٹی ہوئی رندھی آواز سے بول کر سب کا ہی دل زخمی کر گئیں۔

"کسی کی نظر نہیں لگی، وہ ایک فراڈ ہے دادو۔۔۔۔۔ آپ پر میری جان بھی قربان۔۔۔۔۔ پلیز روکیں مت"

اسی لمحے جائشہ اور شمائل کو ایک ساتھ آتا دیکھ کر سب ہی متوجہ ہوئے، ناہید بینکلم نے اپنی نم آنکھیں رگڑ کر اپنی بازو پھیلائیں تو شمائل بے قراری سے انکے پہلو میں بیٹھتے ہی سینے سے جا لگا۔

جائشہ بھی افسردہ سی اسادری کے ساتھ کھڑی تھی، ردا تو باقاعدہ دادو کی دوسری سمت انکے ساتھ لگی خود بھی حراساں تھی۔

www.kitabnagri.com

"کیسے کروایا اس نے آخر تم سے سائن، کیا اتنے اندھے اور انجان ہو تم شمائل۔۔۔۔۔ جواب دو"

کسی کا کوئی لحاظ نہ کرتے صالح جتنکی یکدم غصے سے رنگت لال ہو گئی تھی، ماتھے کی رگیں تانے وہ اس سارے جمود کی وجہ پھر بھی شمائل کو مان رہے تھے۔

"پلیز صالح، یہ وقت غصے سے حواس کھونے کا نہیں ہے۔۔۔۔۔ تم پر سکون ہو جاؤ"